قَالَ اَلَمْ

پارہ 16

Dawrah e Qur’an-2019

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

سُوۡرَۃُ الۡکَہۡفِ

قَالَ
اس نے کہا

اَلَمۡ
کیا نہیں

اَقُلۡ لَّكَ
میں نے کہا تھا تمہیں

اِنَّكَ
بے شک تم

لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ
ہرگز نہیں تم استطاعت رکھو گے

مَعِىَ
میرے ساتھ

صَبۡرًا
صبر کی

واقعات کے پیچھے اللہ تعالیٰ کی کارفرما حکمتیں اور مصلحتیں

- کشتی کو عیب دار کرنے میں اسی کا تحفظ تھا
- بچے کے قتل میں اس کے نیک والدین کے ایمان کا بچاؤ تھا
- دیوار کی تعمیر میں یتیم بچوں کے مستقبل کا انحصار تھا

حقیقت ظاہریت کے برعکس

انسانی فطرت

انسان حقیقت کو نہیں جانتا

صرف ظاہر کو دیکھتا ہے

ایسے میں کرنے کا کام

تقدیر کے فیصلے پر الزام نہیں دینا

دعا اور صبر سے مدد

تقدیر پر راضی ہونے والے کلمات

مومن کے لیے اللہ کی تقدیر اپنی خواہش سے بہتر ہوتی ہے

اللہ تعالی کا اپنے اولیاء کے بارے میں حسن تدبیر کرنا

تقدیر کے فیصلوں پر اللہ تعالی کو الزام نہ دینا

اللہ کے فیصلوں میں انسان کی بھلائی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس بچہ کو خضر علیہ السلام نے قتل کیا تھا۔ وہ کافر پیدا کیا گیا تھا اور اگر وہ زندہ رہتا تو اپنے والدین کو سرکشی اور کفر پر مجبور کر دیتا

سنن أبي داود: 4707

وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا

صالح والدین

- اولاد کی حفاظت کی جاتی ہے
- اولاد کو دنیا اور آخرت میں بھلائی ملتی ہے
- اولاد کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں
- اولاد کے جنت میں درجے بلند کیے جائیں گے

اَلَّذِيْنَ	ضَلَّ	سَعْيُهُمْ	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
وہ لوگ جو	ضائع ہوگئی	کوشش ان کی	زندگی میں	دنیا کی

وَهُمْ	يَحْسَبُوْنَ
اور وہ	وہ سمجھتے ہیں

اَنَّهُمْ	يُحْسِنُوْنَ	صُنْعًا (104)
کہ بے شک وہ	وہ اچھے کر رہے ہیں	کام

عقیدے کی خرابی

ضَلَّ	سَعْيُهُمْ
ضائع ہوگئی	کوشش ان کی

ریا کاری
(شرک اصغر)

عمل اللہ کے لئے
نہ ہونا

ایمان کے بغیر اعمال
قبول نہ ہونگے

اَلَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا
وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا

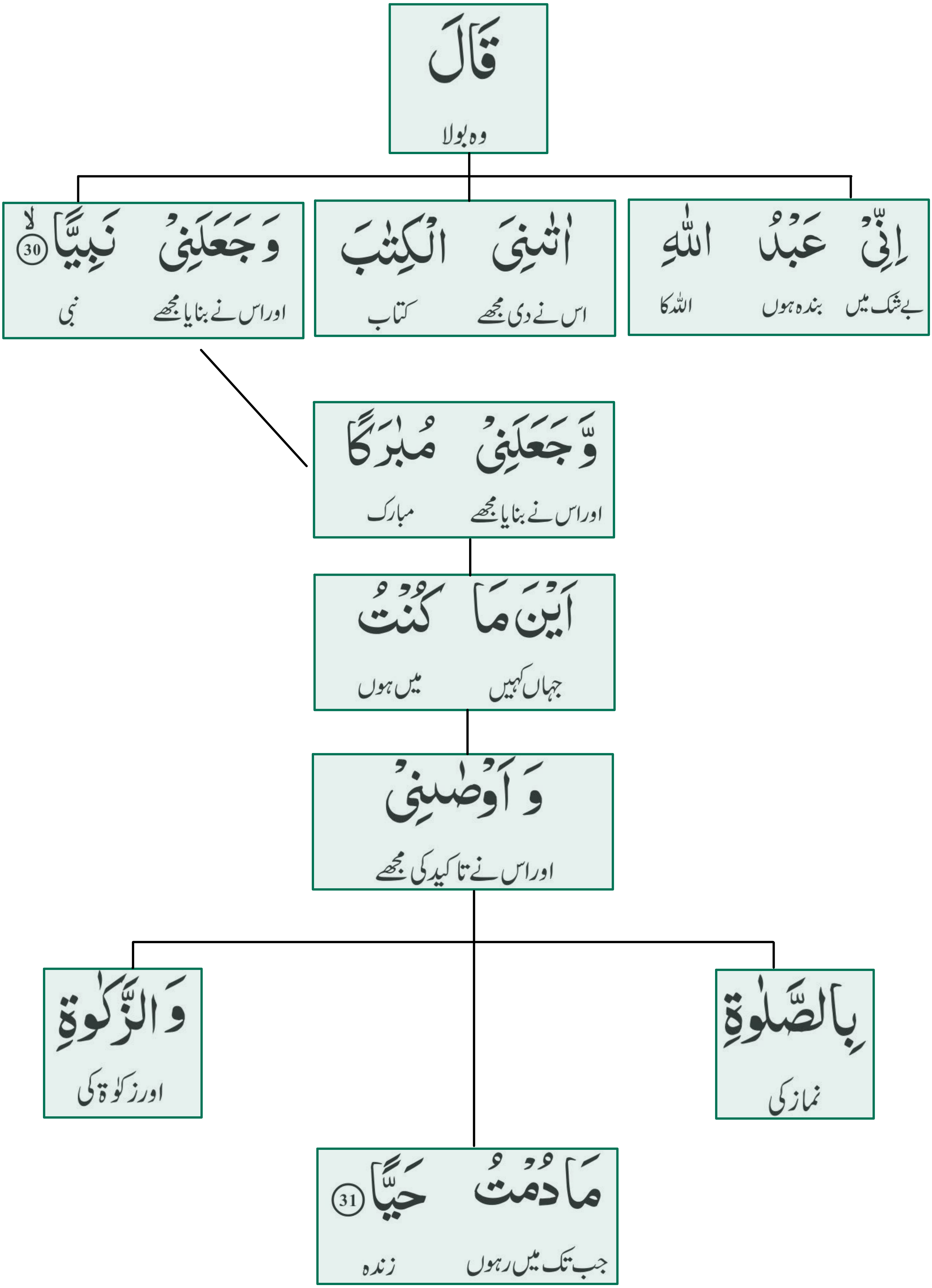

عیسیٰؑ کی معجزانہ پیدائش

پیدائش کے فوراً بعد معجزانہ گفتگو

وَّبَرًّۢا	بِوَالِدَتِیْ
اور نیک سلوک کرنے والا	اپنی والدہ سے

وَّلَمْ	يَجْعَلْنِیْ	جَبَّارًا	شَقِيًّا (32)
اور نہیں	اس نے بنایا مجھے	سرکش	بدبخت

وَالسَّلٰمُ	عَلَیَّ
اور سلامتی ہے	مجھ پر

يَوْمَ	وُلِدْتُّ
جس دن	پیدا کیا گیا میں

وَيَوْمَ	اَمُوْتُ
اور جس دن	میں مروں گا

وَيَوْمَ	اُبْعَثُ
اور جس دن	میں اٹھایا جاؤں گا

حَيًّا (33)
زندہ کر کے

ذٰلِكَ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
یہ ہیں	عیسیٰ ابن مریم

قَوْلَ	الْحَقِّ
بات	حق کی

الَّذِیْ	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ (34)
وہ جو	اس میں	وہ شک کرتے ہیں

قَالَ
کہا

رَبِّ	اِنِّیْ	وَهَنَ	الْعَظْمُ	مِنِّیْ
اے میرے رب	بے شک میں	کمزور ہوگئیں	ہڈیاں	میری

وَاشْتَعَلَ	الرَّاْسُ	شَیْبًا
اور بھڑک اٹھا	سر	بڑھاپے سے

وَلَمْ	اَكُنْ	بِدُعَآئِكَ	رَبِّ	شَقِیًّا ④
اور نہیں	ہوا میں	پکار کر تجھے	اے میرے رب	کبھی نامراد

دعا کا ایک ادب" عاجزی و انکساری

اللّٰہ سے مانگتے ہوئے عاجزی و انکساری کرنا

دعا مانگتے ہوئے اللّٰہ سے حسن ظن رکھنا

پورے یقین سے اللّٰہ سے مانگنا

رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو اسے چاہیے کہ وہ پختہ یقین کے ساتھ سوال کرے، وہ اس طرح ہرگز نہ کہے اے اللّٰہ! اگر تو چاہے تو مجھے عطا کردے، بے شک اللّٰہ کی ذات کو کوئی مجبور کرنے والا نہیں ہے۔

صحیح البخاری:6338

فَخَلَفَ	مِنۢ بَعۡدِهِمۡ	خَلۡفٌ
توپیچھے آئے	بعد ان کے	برے جانشین

اَضَاعُوا	الصَّلٰوةَ
جنہوں نے ضائع کردی	نماز

وَاتَّبَعُوا	الشَّهَوٰتِ
ورانہوں نے پیروی کی	خواہشات کی

فَسَوۡفَ	يَلۡقَوۡنَ	غَيًّا ۙ (59)
توعنقریب	وہ جاملیں گے	گمراہی/ہلاکت کو

اپنی نماز کا جائزہ لیتے رہنا

اپنی نماز کی وقتا فوقتا دیکھ بھال کریں اور نماز میں اپنی حالت کی جانچ پڑتال کرتے رہیں کیونکہ نماز کو ضائع کرنا مکمل دین کو ضائع کرنا ہے

- نماز کو لیٹ کرنا ہی نماز کو ضائع کرنا ہے
- صحابہ کا نمازوں کو ضائع ہوتے دیکھ کر رونا
- نماز سے غافل ہونے والے کی قبر میں سزا

إِلَّا	مِّنكُمْ	وَإِنْ
مگر	تم میں سے کوئی	اور نہیں

وَارِدُهَا
وارد ہونے والا ہے اس پر

مَّقْضِيًّا ﴿71﴾	حَتْمًا		عَلَىٰ رَبِّكَ	كَانَ
طے شدہ فیصلہ	حتمی/لازم		آپ کے رب پر	ہے

سب لوگوں کا جہنم سے گزرنا

صحابہ کا یہ آیت یاد کر کے رونا

پل صراط کی ہولناکی

پل صراط کے دونوں طرف لوہے کی کنڈیاں

پل صراط سے گزرنے کی رفتار
اعمال کے مطابق ہوگی

متقی لوگوں کا اس سے بچا لیا جانا

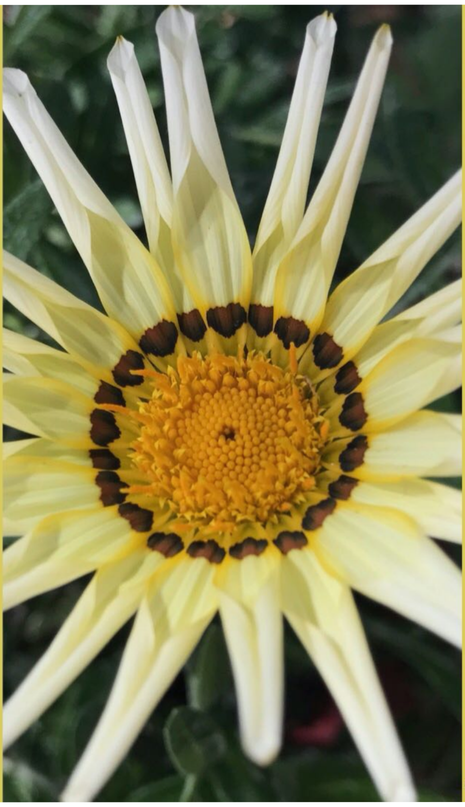

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي

اے میرے رب! میرا سینہ کھول دے۔ اور میرا کام آسان کر دے۔
اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ تاکہ وہ میری بات سمجھ سکیں۔

© Alhuda International

تقدیر پر راضی ہونے والے کلمات

رضيت بالله ربًّا وبالإسلام دينا وبمحمد
صلى الله عليه وسلم نبيا

© Alhuda International 2019

پارہ 16 کے اہم نکات

1. مومن کے لیے اللہ کی تقدیر اس کی اپنی خواہش، اس کی اپنی مرضی سے زیادہ بہتر ہوتی ہے۔
2. علم حاصل کرنے کے لیے صبر شرط ہے۔
3. والدین میں اگر نیکی ہوگی تو ان شاء اللہ وہ بچوں کو بھی فائدہ دے گی۔
4. اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے فیصلوں پر راضی رہیں خواہ وہ آپ کی دعاؤں اور آپ کی خواہشات کے برعکس ہی کیوں نہ ہوں۔
5. باپ کی نیکی سے اولاد کے اندر بھی نیکی آتی ہے۔
6. نیک والدین کی اولاد کی حفاظت کی جاتی ہے۔
7. نماز کو نہ پڑھنا یا دیر سے پڑھنا نماز کو ضائع کرنا ہے۔
8. اللہ کی رضا پر راضی رہیں۔
9. علم کی دولت دنیا کی دولت سے بہتر ہے۔
10. عبادت کے لئے صبر اور سخت کوشش چاہیے ہوتی ہے۔
11. اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے مانگتے ہوئے عاجزی اختیار کریں حسن ظن رکھیں اور اچھی امید رکھیں۔
12. علم ایمان اور یقین کے اضافے کے لیے دعا کرنی چاہئے۔

پارہ 16 قال الم اقل لک

حیرت انگیز واقعات: موسیٰؑ واقعات پر صبر نہ کر سکے تو خضرؑ نے حقیقت واضح کر دی۔ بہت سے کام ہمیں مصیبت یا ظلم لگتے ہیں لیکن وہ ہمارے لیے بہتر ہوتے ہیں۔ چھوٹی مصیبت کے ذریعے بڑی مصیبت سے بچایا جا رہا ہوتا ہے۔

رب کی رحمت: اللہ کے ہر فیصلے میں بندے کے لیے رحمت ہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ **نیکی کا اثر:** والدین نیک ہوں تو اولاد تک نیکی کا اثر جاتا ہے۔ اللہ صالح آدمی کی اولاد کی حفاظت کرتا ہے۔

ذوالقرنین: وسائل سے مالا مال بادشاہ، عیش و عشرت کا شکار نہیں ہوا، مختلف مہمات کے دوران بندوں کی بہتری کے لیے مال خرچ کرتا رہا۔ یاجوج ماجوج کے فساد کو روکنے کے لیے تانبا پگھلا کر مضبوط دیوار بنائی۔

خسارے میں: اعمال کے اعتبار سے سب سے زیادہ خسارہ پانے والے وہ ہیں جو صرف دنیا کے لیے جیتے مرتے ہیں اور رب کی ملاقات کا خیال نہیں۔ ان کے اعمال کو قیامت کے دن کوئی وزن نہ دیا جائے گا۔

فردوس: اعلیٰ جنت، ایمان اور عمل صالحہ کرنے والوں کے لیے خاص انعام۔ **رب کے کلمات:** لامحدود ہیں، لکھنے کے لیے تمام سمندروں جتنی سیاہی مل جائے تب بھی ختم نہیں ہو سکتے۔

زکریاؑ کی دعا: آہستہ آواز میں، پر امید ہو کر اللہ سے ایسا وارث مانگا جس سے رب راضی ہو وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا **نیک بچے:** یحییٰؑ سمجھدار، رحمدل، پاکیزہ، متقی، فرمانبردار تھے، سرکش و نافرمان نہ تھے۔

مریمؑ: پاکدامن خاتون، اللہ کی نذر کر دینے کی وجہ سے ہیکل میں عبادت کرتی رہتی تھیں۔ بڑے امتحان کے ذریعے آزمائی گئیں۔ اللہ نے عیسیٰؑ جیسا صالح بچہ دیا جنہوں نے پنگھوڑے میں بول کر ماں کی براءت کی۔

حسرت کا دن: قیامت کے دن کفار ایمان نہ لانے پر حسرت کریں گے جب موت کو ذبح کر کے انہیں ہمیشہ کے لیے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ **صدیق نبی:** ابراہیمؑ کی صفت، سچی زندگی والا ہی سچ بول سکتا ہے۔

والد کو تبلیغ: ابراہیمؑ نے والد کو شرک سے بچانے کے لیے محبت سے سمجھایا مگر وہ نہ مانے اور نکل جانے کو کہا تو سب کچھ چھوڑ کر صرف اللہ کو پورے یقین سے پکارتے ہوئے چلے گئے عَسٰٓی اَلَّآ اَکُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّیْ شَقِیًّا

دو نسلیں: ایک پر اطاعت کی وجہ سے انعام اور دوسری پر نمازوں کو ضائع کرنے اور خواہشات کی پیروی کی وجہ سے جہنم کی وعید۔ **جہنم پر ورود:** ہر ایک کو جہنم پر بنے پل صراط سے اپنے اعمال کے مطابق گزرنا ہے۔

رحمٰن کے مہمان: متقی ہوں گے یَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِیْنَ اِلَی الرَّحْمٰنِ وَفْدًا **دلوں میں محبت:** اہل دنیا کی نہیں، ایمان لانے اور عمل صالح کرنے والوں کی محبت رحمٰن سب کے دلوں میں ڈال دے گا۔

اللہ کی یاد کے لیے: نماز قائم کریں، طوٰی کی مقدس وادی میں یہی پیغام موسیٰؑ کو دیا گیا۔ **موسیٰؑ کی دعا:** رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْٓ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ

خاص مقام: مختلف امتحانوں سے گزار کر خاص رنگ میں ڈھال کر اللہ اپنے کام کا بناتا ہے وَاصْطَنَعْتُکَ لِنَفْسِیْ **نرم بات:** فرعون کے پاس جاتے ہوئے بھی نرمی سے بات کرنی ہے شاید کہ نصیحت قبول کرے۔

جھوٹ گھڑنے والا: اللہ کے بارے میں کسی طرح کا جھوٹ گھڑنے والا ناکام ہوگا وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰی **دنیا کی ترقی:** اللہ کی پکڑ سے بچانے والی نہیں، فرعون کا کیا انجام ہوا، نافرمانی کے ساتھ کوئی نہیں بچ سکتا۔

رب کی رضا: رب کو راضی کرنے والے کاموں میں جلدی کرنی چاہیے، موسیٰؑ نے یہی کیا وَعَجِلْتُ اِلَیْکَ رَبِّ لِتَرْضٰی **نبی ﷺ کی دعا:** علم میں اضافہ مانگنے کو کہا رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

عزم و ارادہ: شیطان کے ہتھکنڈوں سے بچنے کے لیے مضبوط عزم اور ارادہ چاہیے۔ **آیات کو بھلانے کا انجام:** دنیا میں تنگ زندگی اور قیامت کے دن اندھا اٹھایا جائے گا۔

آیئے اچھے کاموں کے ذریعے رب کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کریں۔